Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

ٹیلیگرافی پتہ: الفضل ربوہ

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

بروز جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۰ شوال ۱۳۹۳ھ ۱۵ نبوت ۱۳۵۲ھش ۱۶ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶۲

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن مجید خاتم الکتب ہے اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے

جو کچھ قرآن شریف میں ہے اور جو کچھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ کر نجات نہیں مل سکتی

"میرے مبعوث ہونے کی علت غائی کیا ہے؟ میرے آنے کی غرض اور مقصود صرف اسلام کی تجدید اور تائید ہے۔ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ کوئی نئی شریعت سکھاؤں یا نئے احکام دوں یا کوئی نئی کتاب نازل ہوگی۔ ہرگز نہیں۔ اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے تو میرے نزدیک وہ سخت گمراہ اور بے دین ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر شریعت اور نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ اب کوئی نئی شریعت نہیں آسکتی۔ قرآن مجید خاتم الکتب ہے۔ اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوضات اور قرآن شریف کی تعلیم اور ہدایت کے ثمرات کا خاتمہ نہیں ہوگیا۔ وہ ہر زمانہ میں تازہ بتازہ موجود ہیں اور انہیں فیوضات اور برکات کے ثبوت کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے کھڑا کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۴۵)

"جو تعلیم، اسلام نے دی ہے اور جو کامل تعلیم ہے۔ اسکے بعد اور کوئی نئی تعلیم یا شریعت نہیں آسکتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور قرآن شریف خاتم الکتب۔ اب کوئی اور کلمہ یا کوئی اور نماز نہیں ہو سکتی۔ جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یا کر کے دکھایا۔ اور جو کچھ قرآن شریف میں ہے، اس کو چھوڑ کر نجات نہیں مل سکتی۔ جو اس کو چھوڑے گا، وہ جہنم میں جاویگا۔ یہ ہمارا مذہب اور عقیدہ ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۲)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۵ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۱۵ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :۔

"کچھ عرصہ پہلے گردے کی تکلیف ہوگئی تھی، رات سے پھر یہ تکلیف شروع ہے۔"

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ نمدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ایسی مجالس خدام الاحمدیہ جن میں نئے دو سال کے لئے ابھی تک قائدین کے انتخابات نہیں ہوئے۔ اُن کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ قائدین کا فوری انتخاب کروا کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرماویں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف ۱۸ نبوت (۱۸ نومبر) بروز اتوار ساڑھے بارہ بجے دوپہر جامعہ احمدیہ کے ہال میں اپنا مقالہ بعنوان "حضرت منشی اروڑے خاں صاحبؓ" پیش فرمائیں گے۔ احباب جماعت سے شمولیت کی درخواست ہے۔ (الامین للجمعیۃ العلمیۃ)

میری بچی آمنہ الصبور آٹھ ماہ کی عمر سے بخار میں مبتلاء ہو کر قوت سماعت و گویائی سے محروم ہوگئی ہے۔ اب بچی کی عمر ساڑھے چار سال ہے اور باوجود ہر ممکن علاج کے بظاہر کوئی افاقہ نظر نہیں آتا۔

احباب جماعت بچی کی معجزانہ شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناصر احمد قریشی ڈاکٹر ٹائپ محکمہ ٹیلی فون گوجرہ)

سیرالیون میں احمدیہ ہسپتالوں کی ترقی

سیرالیون میں "نصرت جہاں آگے بڑھو" پروگرام کے تحت ہمارے چار واقف ڈاکٹر اور ایک لیڈی ڈاکٹر صاحبہ اہل افریقہ کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔

بواجے بو میں ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب ایم بی بی ایس۔ ایف آر سی ایف۔ احمدیہ ہسپتال کی مستقل عمارت کی تعمیر بھی کروا رہے ہیں۔

اسی طرح روکوپر میں احمدیہ ہسپتال کی تعمیر کا کام ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب کی نگرانی میں شروع ہو رہا ہے۔

احباب دعا کریں کہ تعمیر کے کام بخیر و خوبی جلد ہی مکمل ہوں اور ہمارے ڈاکٹر صاحبان پہلے سے بڑھ کر خدمت خلق کے کام کر سکیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ماہ نبوت ۱۳۵۲ھ

محفوظیتِ تامہ کا وعدہ اور دشمنوں کا اعتراف

ہم قبل ازیں اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (الحجر آیت ۱۰) کی رُو سے قرآن مجید کی ایک مہتم بالشان فضیلت یہ ہے کہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود خدا نے لیا ہوا ہے۔ وُہی اس کی پوری پوری حفاظت کرتا چلا آرہا ہے اور قیامت تک کرتا چلا جائے گا۔

دوسری کتب سماوی جو اِس اکمل ترین اور آخری شریعت سے پہلے نازل ہو چکی تھیں ان کی حفاظت خدا تعالےٰ نے اپنے بندوں کے ذریعہ عمومی وعدے کے تحت کرائی اسی لئے حسبِ منشاء الٰہی وہ صرف ایک خاص زمانہ تک ہی محفوظ رہیں اس کے بعد وہ محرف مبدل ہوگئیں لیکن قرآن مجید کی حفاظت اپنے خصوصی وعدہ کے مطابق وہ خود کرتا چلا آرہا ہے اور قیامت تک کرتا چلا جائے گا، اس لئے نہ اس میں پہلے کبھی تحریف کا سوال پیدا ہوا اور نہ آئندہ کبھی ہو سکتا ہے۔ اس کا ایک شعشہ اور نقطہ بھی نہ پہلے کبھی تبدیل ہوا اور نہ آئندہ کبھی ہو سکتا ہے۔ بھلا جس کتاب کا محافظ خود خدا ہے کون ہے جو اس میں تحریف کر کے اسے بدل سکے۔ آج جو قرآن موجود ہے یہ بعینہٖ وُہی ہے جو خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ اس کے الفاظ اور ترتیب الفاظ حتّٰی کہ شعشے اور نقطہ تک محفوظیتِ تامہ کے خدائی وعدہ کے مطابق اوّل دن سے اُسی طرح محفوظ چلے آرہے ہیں اور تا قیامت محفوظ ہی رہیں گے۔

قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے اور اس کے ساتھ اسلام کے تا قیامت قائم و دائم رہنے اور بالآخر کُل دنیا پر محیط ہونے کی یہ ایسی زبردست دلیل ہے کہ جس کا انکار ممکن ہی نہیں ہے۔ وہ معاندینِ اسلام جو اسلام کو صفحۂ ہستی سے نابود کر دینا چاہتے تھے اور نہ کر سکے اور وہ کر بھی نہیں سکتے، انہیں بھی بالآخر یہ تسلیم کرنا ہی پڑا ہے کہ قرآن اپنی اصلی حالت میں آج کے دم تک محفوظ چلا آرہا ہے۔ اس کا لفظ لفظ بعینہٖ وُہی ہے جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے زمانہ میں تھا اور یہ کہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ان بدبختوں نے اسلام کے ساتھ عناد کے پیشِ نظر یہ تو الزام لگایا کہ نعوذ باللہ قرآن خدا کا کلام نہیں ہے بلکہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اسے خود بنایا ہے۔ لیکن اس الزام کے باوجود یہ تسلیم کرنے کے سوا ان کے لئے بھی کوئی چارہ کار نہیں رہا کہ قرآن اوّل دن سے ہی اپنی اصل حالت میں محفوظ چلا آرہا ہے۔ ذیل میں ہم یورپین بعض نامی گرامی عیسائی مصنفوں اور پادریوں وغیرہ کے قرآن مجید سے متعلق محفوظیتِ تامہ کی زندہ و تابندہ حقیقت کے برملا اعتراف پر مبنی بعض اقتباس یہاں درج کرتے ہیں۔ سر ولیم میور اپنی کتاب "لائف آف محمدؐ" میں متنِ قرآن کے محفوظ چلے آنے پر بحث کرنے کے بعد لکھتا ہے:-

"اب جو قرآن ہمارے ہاتھوں میں ہے گو یہ ممکن ہے کہ محمدؐ نے اپنے زمانہ میں اسے خود بنایا ہو اور بعض دفعہ اس میں خود ہی بعض تبدیلیاں بھی کر دی ہوں، مگر اس میں شبہ نہیں کہ یہ وُہی قرآن ہے جو محمدؐ نے پیش کیا تھا۔" (ترجمہ از انگریزی)

پھر وہ قرآن کے اپنی موجودہ شکل میں غیر محرف و غیر مبدل ہونے کا برملا اظہار کرتے ہوئے مزید لکھتا ہے:-

"ہم نہایت مضبوط قیاسات کی بنیاد پر کہہ سکتے ہیں کہ قرآن کی ہر آیت آج بھی اپنی اصلی حالت میں قائم ہے اور محمدؐ کی غیر محرف و غیر مبدل تصنیف ہے۔" (ترجمہ از انگریزی)

آگے چل کر اس نے نعوذ باللہ قرآن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تصنیف قرار دینے کے علاوہ ایک اور رنگ میں اسلام کے خلاف اپنے عناد کا اظہار کیا ہے اور وہ یہ کہ نعوذ باللہ قرآن کی ترتیب ناقابلِ فہم ہے۔ عناد کے اس اظہار کے باوجود وہ پھر اس امر کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکا کہ قرآن ہے جُوں کا تُوں محفوظ۔ چنانچہ محفوظیتِ تامہ کے اقرار کا اعادہ کرتے ہوئے مزید لکھتا ہے:-

"اس کے علاوہ ہمارے پاس ہر نوع کی ضمانت موجود ہے، اندرونی شہادت بھی اور بیرونی شہادت بھی، کہ یہ کتاب جو ہمارے پاس ہے (یعنی قرآن اپنی موجودہ شکل میں) وہی ہے جو خود محمدؐ نے دنیا کے سامنے پیش کی تھی اور جو ان کے استعمال میں تھی۔" (ترجمہ از انگریزی)

پھر یہی نہیں میور نے قرآن مجید کے غیر محرف و غیر مبدل ہونے کا اعتراف کرنے کے علاوہ بائبل کے محرف و مبدل ہونے کا بڑے ہی حسرت بھرے انداز میں ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس لحاظ سے دونوں کی نوعیت ایک دوسرے سے یکسر مختلف ہے چنانچہ وہ رقمطراز ہے:-

"مسلمانوں کی بالکل پاک اور غیر تبدیل شدہ کتاب کا ہماری مقدس کتب سے جن کے مختلف نسخے ایک دوسرے سے مطابقت نہیں رکھتے موازنہ کرنا بالکل ایسا ہی ہے کہ دو ایسی چیزوں کا ایک دوسرے سے موازنہ کیا جائے جن کے درمیان سرے سے کوئی مشابہت ہی نہیں پائی جاتی۔" (ترجمہ از انگریزی)

یعنی قرآن یکسر غیر محرف و مبدل ہوتے ہوئے اپنی اصلی حالت میں آج بھی قائم ہے جبکہ بائبل تحریف کا شکار ہو کر یکسر بدل چکی ہے۔ اس لحاظ سے بائبل قرآن کے مقابلہ میں پوری اُتر ہی نہیں سکتی۔

پھر یہی نہیں کہ یورپین علماء نے قرآن مجید کو (نعوذ باللہ) محرف و مبدل ثابت کرنے کی کوشش نہیں کی، انہوں نے ایسا کرنے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ لیکن اپنی اس کوشش میں ہمیشہ ہی مُنہ کی کھائی۔ چنانچہ اُن کی اس ناپاک کوشش میں ناکامی کا نولڈک کو ان الفاظ میں اعتراف کرنا پڑا (وہ لکھتا ہے):-

"ممکن ہے طرزِ تحریر کی معمولی غلطیاں ہوں تو ہوں لیکن جو قرآن عثمانؓ نے دُنیا کے سامنے پیش کیا تھا اس کا مضمون وُہی ہے جو محمدؐ نے پیش کیا تھا۔ ہر چند کہ اس کی ترتیب عجیب ہے (؟) تاہم یورپین علماء کی یہ کوششیں کہ وہ ثابت کریں کہ قرآن میں بعد کے زمانہ میں بھی کوئی تبدیلی ہوئی ہے بالکل ناکام ثابت ہوئی ہیں۔"

(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن)

قرآن مجید کے تحریف سے یکسر پاک ہونے سے متعلق دشمنانِ اسلام کا یہ اعتراف (خواہ وہ اس رنگ میں اس کا اظہار کریں یا نہ کریں) فی الاصل محفوظیتِ تامہ کے اس خدائی وعدہ کے پُورا ہوتے چلے آنے کا برملا اعتراف ہے کہ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ یعنی یہ کہ خدا ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے اور وُہی اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔ انسانی کوششوں کا اس میں دخل نہیں ہے۔ اس خدائی وعدہ کے نہایت درجہ مہتم بالشان مسلسل ظہور پر دشمنانِ اسلام کی اس گواہی کے باوجود بعض عاقبت نااندیش مسلمانوں کا اس زمانہ میں بشری تقاضا کے ماتحت سرزد ہونیوالی سہوِ کتابت یا طباعت کی بعض غلطیوں کو آڑ بنا کر تحریف! تحریف! کا شور مچانا اس خدائی وعدہ کی تخفیف کے مترادف ہے۔ دینی مکاتیبِ فکر کی طرف سے شائع ہونے والی کتب میں ایسی نادانستہ غلطیاں پہلے سے ہوتی چلی آرہی ہیں اور آج بھی ناشرین کی طرف سے احتیاط کے باوجود ہو جاتی ہیں اس کے باوجود محفوظیتِ تامہ کا خدائی وعدہ نہایت درخشندہ طور پر پورا ہوتا چلا آرہا ہے کیونکہ قرآن مجید مع اپنے الفاظ اور ترتیب الفاظ حتّٰی کہ اس کا ایک ایک شعشہ اور نقطہ آج کے دم تک محفوظ ہے اور تا قیامت محفوظ رہیگا اور اس زندہ و تابندہ حقیقت کو دُنیا پر آشکار کرتا رہے گا کہ خدا نے ہی قرآن کو نازل کیا ہے اور وُہی اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا (مغربی افریقہ) میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج بین الاقوامی عدالت انصاف

کا ورود مسعود

سربراہ مملکت چیف جسٹس وزیر خارجہ اٹارنی جنرل شاہ اشانٹی سفراء و اعمائدین سے ملاقات

احمدیہ مشن گھانا اور چیف جسٹس گھانا کی طرف سے استقبالیہ پریس کانفرنس خطاب ٹیلی ویژن پر انٹرویو

اکرہ، کماسی، سالٹ پانڈ اور سویڈرو میں جماعتی اجتماعوں سے خطاب

مرسلہ مرزا نصیر احمد صاحب شاد پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ

(۳)

سویڈرو کے لئے روانگی

خطاب اور دوستوں سے الوداعی ملاقات کے بعد محترم چوہدری صاحب مع محترم امیر صاحب اور ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب اور دیگر رفقاء کے قافلہ کے سویڈرو کے لئے روانہ ہوئے جو سالٹ پانڈ اور اکرہ کے درمیان سالٹ پانڈ سے قریباً ۲۰ میل کے فاصلہ پر اور سڑک سے ۲ میل کے فاصلہ پر جانب شمال واقع ہے۔ یہاں ہمارا ایک بڑا ہسپتال ہے جو مجلس نصرت جہاں جو کرام کے تحت کامیابی سے چل رہا ہے ہسپتال کے انچارج مکرم ڈاکٹر [illegible] آفتاب احمد صاحب ہیں جو محنت اور مستعدی سے ہسپتال کو چلا رہے ہیں۔ یہ ہسپتال اپریل ۱۹۷۱ء میں شروع ہوا۔ شروع میں ایک کرایہ کی دو منزلہ عمارت میں کی گئی جس میں نیچے ہسپتال اور اوپر مکرم ڈاکٹر صاحب مع اپنی بیگم صاحبہ کی رہائش پذیر ہوئے۔ قریباً اڑھائی سال تک ہسپتال اسی عمارت میں رہا۔ اس دوران کئی مشکلات آئیں ایک دفعہ تو بعض عیسائیوں نے شرارت کر کے اور حکومت کے بعض افسروں کو ورغلا کر ہمارا یہ ہسپتال بند کرا دیا اور دس ماہ تک مسلسل یہ ہسپتال بند رہا یہ عرصہ محترم ڈاکٹر صاحب جیسے ہمت اور فعال انسان کے لئے ذہنی لحاظ سے بہت پریشان اور ابتلاء کا عرصہ تھا۔ مگر آپ ہمت اور مستقل مزاجی سے اس عزم پر قائم رہے کہ اس ہسپتال کو کامیاب کر کے دم لیں گے۔ آخر حکومت کو اپنا فیصلہ بدلنا پڑا اور ہسپتال کھولنے کی اجازت دیدی اور چند ہی ماہ کی کوشش سے مکرم ڈاکٹر صاحب نے بفضل اللہ تعالیٰ ہسپتال کو پھر نہ صرف اسی معیار تک پہنچا دیا بلکہ پہلے سے بڑھ کر ترقیات بھی حاصل ہوئیں حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجلس نصرت جہاں کو یہ توفیق دی کہ ہسپتال کے لئے سویڈرو میں ہی ایک نئی اور بہت بڑی عظیم الشان عمارت مہیا کر دی ہے یہ عمارت بھی دو منزلہ ہے ——— نیچے کی منزل میں بعض مزید تبدیلیاں کر کے اس میں ہسپتال شروع کر دیا گیا ہے جس میں IN DOOR مریضوں کے لئے ۲۵ بستروں کی گنجائش ہے اور اس کے علاوہ دو پرائیویٹ وارڈ بھی ہیں ہسپتال میں بجلی اور پانی کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ مریضوں کی تیمارداری کے فرائض سرانجام دینے والے لوگوں کے لئے ایک الگ بلاک بطور باورچی خانہ تیار کر دیا گیا ہے جس میں بیک وقت کئی خاندان اپنا کھانا تیار کر سکتے ہیں اس علاقہ کے لوگوں کے لئے یہ ہسپتال اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی رحمت ہے اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مکرم ڈاکٹر صاحب ہسپتال کی اوپر کی منزل پر رہائش پذیر ہیں اور مریضوں کے لئے وقت کی کوئی بندش نہیں دن ہو یا رات مریض کبھی بھی ڈاکٹر صاحب کی توجہ سے محروم نہیں رہتے اور کوئی ضعف کا دن ہوتا ہے مگر ڈاکٹر صاحب یہ ملنا بھی ہسپتال میں ہی ادا کرتے ہیں گویا وہ ہسپتال کو اپنا گھر سمجھ کر وہاں آتے اور علاج حاصل کرتے ہیں

سویڈرو میں آمد

سویڈرو پہنچنے پر پہلے محترم چوہدری صاحب نے پرانی عمارت کا ملاحظہ کیا جہاں فی الوقت ہسپتال کام کر رہا تھا (گو اس کے بعد جلد ہی ہسپتال نئی عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے) اس کے بعد نئی عمارت (جو اب جماعت کی اپنی ملکیت ہے) میں تشریف لے گئے جہاں سینکڑوں احباب محترم چوہدری صاحب کے منتظر چشم براہ تھے۔ جیسے ہی محترم چوہدری صاحب کی کار ہسپتال کی وسیع و عریض کمپاؤنڈ میں داخل ہوئی۔ احباب کے نعرہ ہائے تکبیر سے فضا گونج اٹھی۔ پہلے تو محترم چوہدری صاحب نے ہسپتال کی عمارت کا ملاحظہ فرمایا۔ اس کے بعد آپ بالائی منزل پر تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے چائے پی۔ پھر آپ نیچے تشریف لائے۔ اس موقعہ پر علاقہ کی جماعت کی طرف سے آپ کی خدمت میں ایک چھتری جو چھڑی کا بھی کام دے سکتی ہے پیش کی گئی جس کا آپ نے شکریہ ادا فرمایا۔ بعد ازاں محترم کلیم صاحب نے محترم حضرت چوہدری صاحب کے متعلق چند تعارفی جملے کہے اور فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِنَ السَّمَاءِ۔ چنانچہ محترم چوہدری صاحب کی حضرت والد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہما بھی ایسے ہی وجودوں میں سے تھے اور محترم چوہدری صاحب کا عالمی عدالت کی صدارت پر متمکن ہونا بھی آپ کے والد صاحب مرحوم کے ایک مبشر خواب کی بنا پر تھا اس کے بعد محترم چوہدری صاحب نے خطاب فرمایا اور فرمایا کہ میں اس وقت خصوصاً اپنی احمدی بہنوں سے مخاطب ہونا چاہتا ہوں اس کے بعد آپ نے اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کے ایک رؤیا کا ذکر کیا اور فرمایا کہ رؤیا میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کی۔ حالانکہ ابھی آپ کو حضور علیہ السلام کا علم نہ تھا بعد میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک دفعہ سیالکوٹ تشریف لائے تو میری والدہ صاحبہ مرحومہ مع صاحب کی اجازت لے کر حضور کی زیارت کے لئے آپ کی جائے قیام پر تشریف لے گئیں حضور علیہ السلام اس وقت مصروف تھے جب ان کے لئے تشریف لے جانے لگیں تو آپ وہاں سے گذرے جہاں والدہ صاحبہ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھیں حضور علیہ السلام چند لمحوں کے لئے وہاں تشریف فرما ہوئے اور والدہ صاحبہ نے آپ کو دیکھتے ہی بلا تامل بیعت کی درخواست کی جو حضور نے فوراً ہی منظور فرما لی اور اسی وقت بیعت لے لی۔ اس وقت میں بھی والدہ صاحبہ محترمہ کے ہمراہ تھا۔ بیعت کے بعد جب آپ گھر تشریف لائیں تو چونکہ والد صاحب نے ابھی اجازت دینے وقت فرمایا تھا کہ ابھی کوئی فیصلہ نہ کرنا اسلئے جب ان کے استفسار پر والدہ صاحبہ نے بتایا کہ انہوں نے بیعت کر لی ہے۔ تو والد صاحب بہت پریشان ہوئے اور نوکر کو بلا کر کہنے لگے کہ میری چارپائی ان کی چارپائی کے پاس سے اٹھا کر ساتھ والے کمرے میں لے جاؤ مگر والدہ صاحبہ نے نوکر کو کہا کہ ساتھ والے کمرہ میں نہیں بلکہ مردانہ حصہ میں لے جاؤ۔ والد صاحب نے پوچھا کیوں؟ فرمانے لگیں کہ اسلئے میں نے نور کو قبول کر لیا ہے اور آپ اندھیرے میں ہیں۔ والد صاحب یہ سنکر نوکر کو بھیجا اور والدہ صاحبہ سے فرمانے لگے کہ تم جیت جاؤ گی۔ چنانچہ ایک ہفتہ بعد ہی والد صاحب نے بھی بیعت کر لی اور میں اس وقت بھی ہمراہ تھا۔

اکرہ کیلئے روانگی

خطاب کے بعد محترم چوہدری صاحب نے احباب سے اجازت طلب کی اور مع رفقاء کے قافلہ کے اکرہ کے لئے روانہ ہوئے۔

۱/۲ ۸ بجے ہم لوگ اکرہ مشن ہاؤس پہنچے جہاں سب سے پہلے عشاء کی نماز میں جماعت ادا کی گئیں۔ اس کے بعد احباب ہوئے ان کی تشریف لائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کو قیمتی نصائح

سب سے پہلے محترم چوہدری صاحب نے کیپٹن ڈاڈی صاحب کو یاد فرمایا۔ کیپٹن ڈاڈی سے محترم چوہدری صاحب کی دیرینہ ملاقات تھی اور دو روز قبل جب آپ نے مشن ہاؤس میں ہی دوستوں کو خطاب فرمایا تھا تو آپ نے کیپٹن صاحب موصوف کا ذکر بھی فرمایا کہ یہ عیسائیت سے اسلام میں داخل ہوئے ہیں اور گھانا فیوجی میں ملازم ہیں اگر ممکن ہو تو ان کو تلاش کر کے اطلاع دی جائے۔ چنانچہ گذشتہ دو دنوں کے دوران ہمارے اکرہ کے ریجنل مشنری مکرمی برادرم عبدالشکور صاحب جو اس سلسلہ میں بہت ہی مستعد ہیں نے ان کو تلاش کر لیا اور آج جب محترم چوہدری صاحب خطاب کے لئے تشریف فرما ہوئے تو کیپٹن صاحب موصوف پہلے سے موجود تھے محترم چوہدری صاحب نے ان سے معانقہ کیا اور پھر محترم کلیم صاحب سے ان کا تعارف کراتے ہوئے ان کو نصیحت فرمائی کہ ان سے ملتے رہا کرو اس کے بعد آپ نے دوستوں سے خطاب فرمایا اور گذشتہ دو دنوں میں اپنے مشاہدات اور تاثرات بیان فرمائے کماسی اور مسالٹ پانڈ میں دوستوں کے جذبۂ محبت کی تعریف کی اور فرمایا کہ میرے دل پر ان سب کی ملاقات نے گہرا اثر ڈالا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں رشتۂ اخوت میں باندھ دیا ہے اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ اگر تو ساری دنیا کے خزانے بھی ان میں تقسیم کر دیتا تب بھی یہ محبت ان دلوں میں پیدا نہ کر سکتا۔ اور درحقیقت وہی نظارہ صحابہ کی اخوت والا آج ہمیں پھر نظر آ رہا ہے کہ دنیا کی مختلف قوموں کے افراد احمدیت کے رشتہ محبت میں بندھے ہوئے نظر آ رہے ہیں یہ صرف ایک معجزہ ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم دیکھتے رہیں کہ ہماری گرفت حبل اللہ پر جس نے ہمیں باندھا ہوا ہے کمزور نہ پڑے اور ہماری تمام تر کوشش خدا تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے میں لگی رہے۔ ازاں بعد مجلس خدام الاحمدیہ اکرہ نے محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں ایک قیمتی تحفہ مقامی ملاکہ کی شکل میں پیش کیا۔ روز یعنی مورخہ ۱۲ ستمبر کو سب سے پہلے صبح ۹ بجے بریگیڈیر ایشلے لیسن (Ashley Lassen) سے ملاقات تھی۔ جو چیف ڈیفنس سٹاف اور کمشنر برائے انصاف و امور خارجہ کی عدم موجودگی میں ان کے قائمقام بھی ہیں۔ یہ ملاقات صرف ۵ منٹ رہی۔ اس کے بعد ملک کے کمانڈر انچیف آف آرمی کے چیپانگ (Achiampong) ہیں جو فوجی حکومت کے چیئرمین بھی ہیں سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پر بریگیڈیر ایشلے لیسن چیف آف ڈیفنس سٹاف کے علاوہ چیف پروٹوکول آفیسر بھی موجود تھے۔ ملاقات میں جنوبی افریقہ کی موجودہ صورت حال اور عالمی عدالت کے طریق کار کے مسائل زیر گفتگو رہے۔ اس موقعہ پر چیئرمین نے ہماری جماعتی خدمات کو بھی سراہا۔

چیف جسٹس کیطرف سے ظہرانہ

دوپہر کو قائمقام چیف جسٹس مسٹر اپالو (Mr. Apparoo) کی طرف سے محترم چوہدری صاحب کے اعزاز میں ایک ظہرانہ دیا گیا جس میں پچاس کے قریب دیگر مہمان بھی مدعو تھے جو ججز سپریم کورٹ پر مشتمل تھے۔ محترم مولانا کلیم صاحب کے علاوہ مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب الحاج مناذ بیگ آدھم صاحب، سیکرٹری مکرم مسعود جمال صاحب جالسٹن اور اشانٹی جماعت کے چیئرمین حاجی حسن عطا صاحب بھی اس دعوت میں شامل تھے۔ قائمقام چیف جسٹس صاحب نے اس موقعہ پر ایک ایڈریس بھی محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔ جس میں محترم چوہدری صاحب کی عالمی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے انکی بہت سراہنا کی۔ ایڈریس کے جواب میں محترم چوہدری صاحب نے جواب میں شکریہ ادا کیا نیز مختصر طور پر عالمی عدالت کے طریق کار کا تعارف کرایا

پریس کانفرنس

شام ۴ بجے ہوٹل ایمبیسڈر میں ہی ایک پریس کانفرنس کا انتظام کیا گیا تھا جس میں وزارت اطلاعات اور پریس کے نمائندگان نے شرکت کی۔ "ڈیلی گرافک" اور گھانین ٹائمز کے نمائندگان بھی شامل تھے اس موقعہ پر جنوبی افریقہ اور عالمی عدالت کے طریق کار پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی احمدیت کا تعارف بھی کرایا گیا۔ محترم چوہدری صاحب نے اس موقعہ اسلام کی تبلیغ کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں جو انسان مادی ترقیات کے نتیجہ میں اپنے خدا سے دور ہو کر تباہی اور آگ کے گڑھے کے کنارہ پر پہنچ گیا ہے اس کا علاج اب صرف اسلام میں ہی ہے اور صرف اسلام ہی انسانیت کو موجودہ تباہی سے بچا سکتا ہے نیز اس موقعہ پر آپ نے اسلام کے اقتصادی نظام کو بھی شرح و بسط سے واضح فرمایا۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔ چنانچہ آنحضرت کی مکی زندگی اس امر پر گواہ ہے۔ بلکہ اسلام روحانی طاقت کی بناء پر پھیلا۔ ایک صاحب نے سوال کیا کہ مسیح کا آپ کے نزدیک کیا مقام ہے۔ آپ نے جواباً فرمایا کہ ہم اسے خدا کا ایک برگزیدہ نبی تسلیم کرتے ہیں اور جہاں تک ان کے لئے ابن اللہ کے لفظ کے استعمال کا تعلق ہے سو یہ ایک محض محاورہ ہے جس کا بائیبل میں کثرت سے استعمال ہوا ہے۔ کانفرنس کی تقریب کے اختتام پر مہمانوں کی تواضع بھی کی گئی

جماعت کی طرف سے استقبالیہ

شام ۶ بجے جماعت کی طرف سے محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں ایک استقبالیہ ہوٹل ایمبیسڈر میں ہی پیش کیا گیا جس میں حکومت کے بعض نمائندے نیز یورپ اور امریکہ اور مسلمان ملکوں کے سفراء بھی مدعو تھے یہ استقبالیہ بہت ہی کامیاب رہا اور اکثر مہمانوں کو محترم چوہدری صاحب سے بالمشافہ گفتگو کا شرف بھی حاصل ہوا۔

عشائیہ

رات ۸ بجے رائل ڈینش گورنمنٹ کی سفیرہ متعینہ اکرہ مسز وھائٹ (Mrs. White) کی طرف سے محترم چوہدری صاحب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا انتظام تھا۔ مسز وائٹ کسی وقت میں ڈنمارک کی طرف سے یو این او میں نمائندگی بھی کرتی رہی ہیں۔ اس عشائیہ میں جرمنی، فرانس، جاپان کوریا، برطانیہ اور بعض اور ملکوں کے کوریا، برطانیہ اور بعض اور ملکوں کے سفراء کرام کے علاوہ کمشنر (وزیر) برائے تجارت کمشنر برائے زراعت، یو این او کے اقتصادی کمیشن برائے افریقہ کے سیکرٹری مسٹر گارڈنر بھی شریک تھے۔ تقریب میں بے تکلفی کا ماحول تھا اور اس نے کوئی رسمی شکل اختیار نہیں کی۔ جماعت کی طرف سے اس موقعہ پر محترم چوہدری صاحب کے ہمراہ مولانا کلیم صاحب بھی تشریف فرما تھے۔

ٹیلی ویژن پر انٹرویو

مورخہ ۱۲ ستمبر بروز منگل محترم چوہدری صاحب کی سیرالیون کے لئے روانگی کا دن تھا۔ اس روز باوجود وقت کی تنگی کے ہمارے ایک مقامی احمدی بھائی مکرمی عبدالرشید صاحب گورمن کی کوششوں سے ایک ٹیلی ویژن پروگرام بھی ترتیب پا گیا۔

½ ۸ بجے ٹیلی ویژن سٹیشن پر پہنچے جہاں ایک مقامی وکیل نے آپ سے ٹیلی ویژن پر نصف گھنٹہ تک انٹرویو لیا۔ اس میں جماعت کا تعارف بھی ہوا اور بعض دیگر بین الاقوامی مسائل بھی زیر بحث آئے۔ یہ پروگرام مورخہ ۱۲ ستمبر کو رات ۸ بجے ٹیلی ویژن پر نشر ہوا جو بہت ہی کامیاب رہا۔

سیرالیون کیلئے روانگی

ٹیلیویژن پروگرام سے فارغ ہونے کے بعد محترم چوہدری صاحب احباب کی معیت میں کرو ایئرپورٹ پہنچے جہاں اور بھی متعدد احباب آپ کو الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ تمام احباب کا ایک اجتماعی فوٹو ایئرپورٹ پر لیا گیا چونکہ جہاز کی روانگی میں ابھی دیر تھی اسلئے بقیہ وقت محترم چوہدری صاحب نے دوستوں کے ساتھ گزارا ۱۰ بجکر پینتیس منٹ پر جہاز کی روانگی مقرر تھی محترم کلیم صاحب مع پریذیڈنٹ صاحب الحاج مناذ بیگ صاحب آدھم محترم چوہدری صاحب کو الوداع کہنے کے لئے وی آئی پی (VIP) کی کار پر جہاز کی سیڑھیوں تک تشریف لے گئے یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و احسان تھا کہ محترم چوہدری صاحب کا یہ سفر جہاں ہمارے لئے بہت برکت کا باعث ہوا وہاں محترم چوہدری صاحب کی صحت بھی اس تمام سفر میں جو کم و بیش پانچ صد میل پر مشتمل تھا ٹھیک رہی اور کسی بھی موقعہ پر کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۴)

مسل نمبر ۲۱۴۱۲

میں آفتاب احمد ولد عنایت اللہ خان صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپے بطور جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ قرار دی جائے۔ الراقم: آفتاب احمد ولد عنایت اللہ خان صاحب ۱۲-۳ مغل مارکیٹ نزد فاطمہ جناح روڈ۔ کوئٹہ۔ گواہ شد: عمر علی جان ولد میاں محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ۔ گواہ شد: میاں بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب صدر موصیان کوئٹہ

مسل نمبر ۲۱۴۱۳

میں نعمت علی ولد فضل قادر صاحب قوم بٹ پیشہ زمینداری عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد ضلع ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

(۱) زمین ۱۶ ایکڑ قیمت اندازاً ۱۶،۰۰۰ روپے
(۲) بیل دو۔ گائے ایک " ۳،۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۲۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ المعبد: سلیمہ اختر زوجہ حافظ مسعود احمد صاحب قوم سنور پیشہ ڈاکٹری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

(۱) ایک قطعہ زمین ۲ کنال واقع محلہ دارالصدر ربوہ مالیت -/۲۲،۰۰۰ روپے
(۲) طلائی زیورات وزن ۳۴ گرام مالیت -/۱۰۲۰۰ روپے
(۳) نقد رقم -/۱۰۰۰۰ "
(۴) نقد رقم جو بچی پس انداز -/۷۸۶۰ "
(۵) قیمت کا مستعمل -/۱۱۶۵۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۲۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ المعبد: سلیمہ اختر زوجہ حافظ مسعود احمد صاحب قوم سنور پیشہ ڈاکٹری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

(۱) زرعی اراضی ۱/۲ ۵۴ ایکڑ مالیت -/۹۷،۰۰۰ روپے
(۲) مکان واقعہ ڈسکہ -/۱۵،۰۰۰ روپے (اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوں)
(۳) مکان واقعہ ۸۸ جے بی -/۳۲،۰۰۰ روپے (اس کا ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوں)
(۴) بینک واقعہ لائلپور -/۲۰۰،۰۰۰ روپے (اس کا ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوں)
(۵) سکنی اراضی ایک پلاٹ لائلپور مالیت -/۲۱،۰۰۰ روپے
(۶) سکنی اراضی ایک پلاٹ ڈسکہ -/۳۶۰۰ روپے
(۷) زیور حصہ کا آمد -/۹۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ المعبد: چوہدری غلام محمد ولد چوہدری غلام محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر ۶۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ جے بی حسینہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

(۱) زرعی اراضی ۱/۲ ۵۴ ایکڑ مالیت -/۹۷،۰۰۰ روپے
(۲) مکان واقعہ ڈسکہ -/۱۵،۰۰۰ روپے (اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوں)
(۳) مکان واقعہ ۸۸ جے بی -/۳۲،۰۰۰ روپے (اس کا ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوں)
(۴) بینک واقعہ لائلپور -/۲۰۰،۰۰۰ روپے (اس کا ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوں)
(۵) سکنی اراضی ایک پلاٹ لائلپور مالیت -/۲۱،۰۰۰ روپے
(۶) سکنی اراضی ایک پلاٹ ڈسکہ -/۳۶۰۰ روپے
(۷) زیور حصہ کا آمد -/۹۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ المعبد: چوہدری غلام محمد ولد چوہدری غلام محمد ساہی۔ چک ۸۸ جے بی حسینہ۔ ڈاکخانہ جامعہ ضلع لائلپور۔ گواہ شد: رشید احمد۔ گواہ شد: مبارک احمد ساہی

مسل نمبر ۲۱۳۳۱

میں عطاء اللطیف زیروی زوجہ ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن شیراز ایران بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

(۱) زیور طلائی وزن ۳۳ تولہ مالیت -/۳۰۰۰ روپے
(۲) سلائی مشین ایک عدد مالیت -/۱۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ المعبد: عطاء اللطیف زیروی ۵/۵ وکالت مال ثانی ربوہ۔ گواہ شد: کریم اللہ زیروی خاوند موصیہ۔ گواہ شد: محمود احمد ولد قدرت اللہ سنوری۔ ایران

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ایک ضروری اعلان

ایسے قائدین مجالس جن کو نئے دو سال ۱۳۵۲/۵۴ ہش (۷۵-۱۹۷۳ء) کے لئے منظوری مل چکی ہے فوری طور پر مجلس عاملہ تجویز کر کے صدر محترم کی خدمت میں منظوری کے لئے ارسال فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کو چاہئے کہ وہ "الفضل" خود خرید کر پڑھے:

وائٹ

نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا؟

کیونکہ مرض کا سبب باقی ہے!

پائوریا کا سبب "ایمٹی پائیوریا" سے

کیریز کی وجہ "ایمٹی کیریز" سے

دور ہو جاتی ہے

کیور ہومیو پیتھک کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس ڈاکٹر رحیم ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار راولپنڈی

زد جام عشق

طاقت کی مشہور و مقوی اعصاب، مقوی اعضاء تناسل

قیمت مکمل کورس -/۲۵ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ماہنامہ "الفرقان" ربوہ جو تحریک حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس کی خوبی یہ ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کروانا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ صرف -/۸ روپے (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد اور تحریف قرآن؟

شورش کاشمیری مدیر چٹان کے امام الہند کی تحریف قرآن (؟) کے چند نمونے ملاحظہ ہوں۔ یا اسے کتابت کی غلطی قرار دیا جائے گا؟

(۱) صحیح آیت: فَاِذَا الَّذِیْ اسْتَنْصَرَہٗ بِالْاَمْسِ یَسْتَصْرِخُہٗ (قصص آیت ۱۹)
غلط " : فاذا الذی استنصرہ بالامس یستترخہ

(۲) صحیح آیت: وَیُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الْخَبٰٓئِثَ (۱۵۸)
غلط " : یحرم علیھم الحنائث

(۳) صحیح آیت: حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ (ہود۔ آیت ۴۱)
غلط " : حتی اذا جاء امرنا ونار السنور

(۴) صحیح آیت: فِیْٓ اَیَّامٍ نَّحِسٰتٍ (حٰمٓ سجدہ۔ ۱۷)
غلط " : فی ایام منحمات

(۵) صحیح آیت: فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ (انعام: ۸۲)
غلط " : فای الفریقین احق بالامن

("مضامین المطابع" ناشر آئینہ ادب چوک مینار انارکلی لاہور)

محترمہ ڈاکٹر حلیمہ مرتضیٰ صاحبہ وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وکیل القانون تحریک جدید کی جوان سال بچی عزیزہ ڈاکٹر حلیمہ مرتضیٰ (اہلیہ ڈاکٹر عبد الصمد صاحب ڈینٹل سرجن سیالکوٹ) قریباً تین ماہ کی علالت کے بعد ۳۴ سال کی عمر میں مورخہ ۸ نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعرات ۹½ بجے رات کراچی میں وفات پا گئیں۔ جنازہ کراچی سے شاہین ایکسپریس پر لایا گیا جو اگلے روز ہفتہ ربوہ پہنچا۔ اسی روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد نماز مغرب احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

مرحومہ موصیہ تھیں اور بہت سی نیک صفات سے متصف تھیں۔ خدمت خلق کا بے پناہ جذبہ تھا۔ ان کے دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں ایک بچی عمر ۳ سال اور ایک بچہ عمر ۱½ سال۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے بالخصوص ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین!

(صدر) غلام محمد ناظر بیت المال (خرچ)

لازمی چندہ جات کی شرح

۱۔ چندہ عام کل آمد پر ۱/۱۶
۲۔ حصہ آمد کل آمد پر ۱/۱۰ سے ۱/۳ تک
۳۔ جائیداد سے آمد پر چندہ وصیت بشرح چندہ عام ۱/۱۶
۴۔ چندہ جلسہ سالانہ ایک ماہ کی آمد پر ۱/۱۰
۵۔ " " سالانہ آمد پر ۱/۲۰

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ربوہ میں ملازمت کا عمدہ موقع

ربوہ میں ایک ادارہ کے لئے ورک چارج انسٹرکٹر کی ضرورت ہے جو کہ بی۔ ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ یا بی۔ ایس سی ٹیکنالوجی یا ایم۔ ایس سی فزکس ٹیلی ویژن کی مرمت کا تجربہ رکھتا ہو یا کسی پالی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کا ڈپلومہ ہولڈر جو کہ پانچ سال کا تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ کا سکیل ۳۰۰ - ۱۵ - ۴۵۰ روپے ماہانہ ہوگا۔

منتخب امیدوار کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی مرمت کا کام دوسروں کو سکھانا ہوگا۔ امیدوار اپنی درخواستیں بمعہ سندات جلد از جلد درج ذیل پتہ پر ارسال کر دیں۔ درخواست کے لفافہ کے بائیں کونے پر ٹیلیویژن کا لفظ لکھ کر بھیجیں۔ انٹرویو کیلئے صرف مناسب قابلیت رکھنے والے امیدواروں کو بلایا جائیگا۔ (معرفت ایڈیٹر "الفضل" ربوہ)

سیرالیون میں احمدیہ مدارس کی ترقی

سیرالیون میں پانچواں احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر میں نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت ستمبر ۱۹۷۱ء میں جاری ہوا تھا۔ پہلے سال سکول میں ۲۷ طلبہ نے داخلہ لیا۔ دوسرے سال یہ تعداد ۱۰۰ ہو گئی اور اب تیسرے سال میں ۱۸۰ تک پہنچ گئی اور ابھی مزید طلبا آ رہے ہیں۔ سکول کی عمارت کا ایک بلاک گزشتہ سال بن گیا تھا اب دوسرا بلاک بھی جس میں چار کلاس روم ہوں گے۔ مکمل ہونے والا ہے۔ پرنسپل مکرم انوار احمد صاحب گھمن ایم اے بی ایڈ (انگریزی) بڑی تندہی سے کام کی رفتار کو تیز کر رہے ہیں۔ قریب کے ایک عیسائی سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنے ایک تازہ خط میں ہمارے پرنسپل صاحب کو لکھا کہ:

"ہم احمدیہ مشن کی ان شاندار خدمات پر شکر گزار ہوں جو احمدیہ مشن جماعت سیرالیون کی تعلیمی۔ طبی اور مذہبی ترقی کے لئے سرانجام دے رہا ہے"

(سیکرٹری تعلیمی نصرت جہاں۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

ہفت روزہ الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا

حسب معمول اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر "الفضل" کا باتصویر سالانہ نمبر اہتمام کے ساتھ شائع ہوگا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

جماعت کے بزرگوں اور اہل قلم اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے جلد سے جلد اپنے قیمتی مضامین تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔

مشتہرین بھی جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوا دیں۔ تاخیر سے موصول ہونے والے اشتہارات کیلئے ممکن ہے گنجائش نہ نکل سکے۔

(مینیجر)

لجنہ اماء اللہ لاہور کا ایک اہم جلسہ

۲۵ نومبر بروز اتوار صبح نو بجے مسجد دارالذکر میں لجنہ لاہور کے زیر انتظام ایک نہایت اہم جلسہ منعقد ہوگا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ خطاب فرما دیں گی۔ اس موقعہ پر لجنہ لاہور کی صدر کا انتخاب بھی ہوگا۔ لہٰذا تمام ممبرات لجنہ لاہور سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ ہر جنتری کی صدر صاحبہ کی ذمہ داری ہے کہ اپنی تمام ممبرات کو جلسہ میں شمولیت کی تاکید فرما دیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور)

شکریہ احباب

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور احباب جماعت کی دعاؤں سے میرے شوہر مکرم محمد نصیب صاحب عارف ہندوستان میں سات ۱۲ ماہ کی نظر بندی کے بعد رہائی پا کر مورخہ ۲۹ ستمبر بمطابق یکم رمضان المبارک کو پاکستان بخیریت پہنچ گئے۔ الحمد للہ! میں سب بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جو ان کے لئے دعائیں کرتے رہے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(زکیہ عارف۔ بیگم محمد نصیب عارف آنڈی نمبر آفیسر سویلین
۲۲/۲ آرڈیننس روڈ۔ راولپنڈی کینٹ)

درخواست دعا

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کے بڑے صاحبزادے مکرم شیخ ابراہیم علی صاحب عرفانی مرحوم چند ماہ سے سخت علیل ہیں۔ اب ڈاکٹروں نے مشاورت کے بعد آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا کریں۔

(برکات احمد عرفانی
عیدگاہ روڈ کراچی ۱)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۲۴